https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ طلبہ یونین کا آئین تیار کرنے کے لیے کمیٹی تشکیل دی

New Delhi, October 21, 2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے طلبہ کے جاری احتجاج کو بات چیت، باہمی اعتماد، بامعنی اور تعمیری رابطے کے ذریعے حل کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اٹھارہ اکتوبر دو ہزار چھبیس کو احتجاج کرنے والے طلبہ سے بات چیت کرنے اور ان کے مطالبات کا جائزہ لینے کے لیے، سینئر ڈینز اور پروفیسران پر مشتمل سات رکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس کمیٹی نے مذاکرات کا سلسلہ شروع کیا اور کیمپس میں طلبہ کی نمائندگی کے مسئلے کو حل کرنے کی جانب مزید اقدامات کیے۔

کمیٹی نے اگلے ہی دن، انیس اکتوبر کی صبح، احتجاج کرنے والے طلبہ سے رابطہ کیا اور بات چیت کا آغاز کرنے کے لیے احتجاج کے مقام کا دورہ کیا۔ یہ ابتدائی رابطہ نتیجہ خیز رہا اور اس نے مزید بات چیت کی بنیادیں ہموار کیں۔ اس کے بعد کمیٹی نے باقاعدہ طلبہ کی فہرست طلب کی اور طلبہ کے ایک نمائندہ گروپ کو 'ڈین آف سوشل سائنسز' کے دفتر میں مذاکرات کے لیے مدعو کیا۔ اس دعوت کے جواب میں طلبہ کے نمائندوں نے بیس اکتوبر کو 'ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز' کے دفتر میں چلنے والے دو گھنٹے طویل اجلاس میں شرکت کی، جس میں ان کی باتیں سنی گئیں اور ان پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد ازاں بیس اکتوبر کی شام ساڑھے چھ بجے 'ڈین آف اسٹوڈنٹس ویلفیئر' کے دفتر میں ایک اور میٹنگ ہوئی جس کا مقصد مذاکرات کی کاروائی اور روداد کو باضابطہ شکل دینا تھا، جس میں طلبہ کی جانب سے پیش کردہ اہم تجاویز کو بھی شامل کیا گیا۔ تاہم کئی دور کی بات چیت اور دستاویز کو حتمی شکل دینے کی کوششوں کے باوجود طلبہ نے کاروائی کی روداد پر دستخط کرنے سے اتفاق نہیں کیا۔

اس کے باوجود، مذکورہ کمیٹی اور جامعہ انتظامیہ اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کی کوششوں میں مصروف رہی ہے۔ عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی صدارت میں اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی موجودگی میں آج ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں اٹھارہ اکتوبر کو تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی کے تمام اراکین، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تمام ڈینز، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر، کنٹرولر امتحانات، ڈین اکیڈمک افیئرز، چیف پراکٹر، تمام پرووسٹس، چیف پبلک ریلیشنز آفیسر اور سیکیورٹی ایڈوائزر نے شرکت کی۔ اجلاس میں اعلیٰ سطحی کمیٹی کی سفارشات اور طلبہ کے ساتھ بات چیت پر غور وخوض کیا گیا، نیز

کیمپس میں امن اور معمول کے حالات بحال کرنے کے لیے آگے کا راستہ تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

تفصیلی بحث ومباحثے کے بعد، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'جامعہ ملیہ اسلامیہ طلبہ یونین' کا آئین مرتب کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان اور نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ اقدام 'جامعہ ملیہ اسلامیہ ایکٹ، انیس سو اٹھاسی کی دفعہ (جے) تیئس اور (کے) کے تحت کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی دو ہزار چھ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ اسٹوڈینٹ یونین کی تحلیل کے اسباب، اس یونین سے متعلق عدالتوں کے مختلف فیصلوں، اور 'لنگدوہ کمیٹی (دو ہزار سات) کی سفارشات کا جائزہ لے گی۔

اس معاملے کا جامع جائزہ لینے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کیونکہ یونیورسٹی میں آخری 'اسٹوڈنٹس یونین' دو ہزار چھ میں تحلیل کر دی گئی تھی۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران کئی اہم تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، جن کے پیشِ نظر موجودہ قانونی اور ادارہ جاتی ڈھانچے کی روشنی میں اس مسئلے پر نظر ثانی کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ یہ کمیٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں طلبہ یونین کے انتخابات سے متعلق عدالتی احکامات، طلبہ تنظیموں اور یونیورسٹیوں، کالجوں نیز اعلیٰ تعلیم کے دیگر اداروں میں اسٹوڈنٹس یونین کے انتخابات کے حوالے سے 'لنگدوہ کمیٹی رپورٹ' کی سفارشات نیز جامعہ ملیہ اسلامیہ کے متعلقہ قوانین وضوابط کا جائزہ لے گی۔

احتجاج کرنے والے طلبہ کی خیریت اور تحفظ کو یقینی بنانے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت، یونیورسٹی انتظامیہ نے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ارشاد حسین نقوی کی نگرانی میں ایک طبی ٹیم تعینات کی ہے، جو بھوک ہڑتال پر بیٹھے طلبہ کی صحت کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کرے گی۔ احتجاج کے مقام پر ایک ایمبولینس کا انتظام بھی کیا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔

اس کے ساتھ ساتھ جامعہ ملیہ اسلامیہ اظہارِ رائے کی آزادی کو ایک بنیادی حق اور جمہوری عمل کا لازمی جز تسلیم کرتی ہے۔ یونیورسٹی طلبہ کو اپنے خیالات، خدشات اور اختلافِ رائے کے پرامن اظہار کے لیے مناسب مواقع فراہم کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ اسی جذبے کے تحت انتظامیہ نے طلبہ کے لیے اظہارِ رائے کی آزادی کے حق کے استعمال کی خاطر ایک مخصوص جگہ مختص کی ہے اور گیٹ نمبر اٹھارہ کو طلبہ کے احتجاج کے لیے مخصوص کیا ہے۔ تاہم طلبہ بارہ اکتوبر سے 'غالب لان' میں احتجاج کر رہے ہیں۔

اس کے علاوہ انتظامیہ نے غالب کے مشہور اور تاریخی مجسمے کو مسخ کیے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جو طویل عرصے سے یونیورسٹی کی شناخت اور ورثے کی علامت رہا ہے۔ یونیورسٹی کے دروازوں خاص طور پر گیٹ نمبر سات، جس کا نام ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر رکھا گیا ہے کے ساتھ ساتھ دیگر دروازوں، دیواروں، شعبہ جاتی عمارتوں کے بیرونی حصوں اور مشترکہ مقامات کو ہونے والا نقصان بھی انتہائی افسوسناک ہے۔ غالب کے مجسمے کے اردگرد واقع مرکزی لان اور اس کے اطراف میں املاک کی تباہی سنگین تشویش کا باعث ہے، اور تاریخی مجسمے پر لکھی گئی تحریریں خاص طور پر انتہائی تکلیف دہ اور مایوس کن ہیں۔ پرامن احتجاج اور اختلافِ رائے کے حق کا مکمل احترام کرتے ہوئے، یونیورسٹی تمام طلبہ سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ان حقوق کا

استعمال ذمہ دارانہ اور بالغ نظری کے ساتھ کریں، اور ایک سو چھ سالہ قدیم ادارہ جو جامعہ برادری کی ملکیت ہے کے بنیادی ڈھانچے اور ورثے کی حفاظت کریں۔

انتظامیہ طلبہ کی نمائندگی کے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے جو تقریباً دو دہائیوں سے تا حال حل طلب ہے۔ اس معاملے کی اہمیت اور پیچیدگی کو تسلیم کرتے ہوئے، یونیورسٹی اس کا جامع جائزہ لینے اور ایک ایسے حل تک پہنچنے کے لیے پر عزم ہے جو 'لنگدوہ کمیٹی' کی سفارشات، 'جامعہ ملیہ اسلامیہ ایکٹ، انیس سو اٹھاسی 'یونیورسٹی کے متعلقہ آرڈیننس اور قوانین، نیز جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'طلبہ یونین' کے انتخابات سے متعلق عدالت کے احکامات کے عین مطابق ہو۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ طلبہ کے حقوق کے تحفظ، جمہوری اقدار کی پاسداری، اور کیمپس میں امن و امان کی بحالی کے لیے پر عزم ہے؛ اور ساتھ ہی یہ یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول، اس کی روایات، ورثے، نیز قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس کے وقار کی حفاظت کے لیے بھی کوشاں ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلیٰ تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ